شیخوپورہ آڈیشن کا نصاب

سوال: حدیث مبارک کے تحت وہ پانچ چیزیں کونسی ہیں جن کو پانچ سے پہلے غنیمت جاننے کا ارشاد فرمایا گیا؟

جواب: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلمنے ارشاد فرمایا"پانچ چیزوں کو پانچ سے پہلے غنیمت جانو۔(1) اپنے بڑھاپے سے پہلے جوانی کو۔(2) اپنی بیماری سے پہلے صحت کو۔(3) اپنی محتاجی سے پہلے مالداری کو۔(4) اپنی مصروفیت سے پہلے فراغت کو۔(5) اپنی موت سے پہلے زندگی کو۔ (تفسیر صراط الجنان، ج03، ص309)

سوال: امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کینہ کا مفہوم کیا بیان کرتے ہیں؟

جواب: امام محمد غزالی رضی اللہ تعالیٰ عنہفرماتے ہیں: جب آدمی عاجز ہونے کی وجہ سے فوری غصہ نہیں نکال سکتا تو وہ غصہ باطن کی طرف چلا جاتا ہے اور وہاں داخل ہو کر کینہ بن جاتا ہے۔ کینہ کا مفہوم یہ ہے کہ کسی کو بھاری جاننا، اس سے نفرت کرنا اور دشمنی رکھنا اور یہ بات ہمیشہ ہمیشہ دل میں رکھنا۔ (تفسیر صراط الجنان، ج03، ص320)

سوال: مسلمانوں کو آپس میں کیسا ہونا چاہیے؟

جواب: حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، تاجدارِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:"ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے لئے عمارت کی طرح ہے جس کا ایک حصہ دوسرے کو مضبوط کرتا ہے، پھر آپ نے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں داخل فرمائیں۔(5) یعنی جس طرح یہ ملی ہوئی ہیں مسلمانوں کو بھی اسی طرح ہونا چاہیے۔ (تفسیر صراط الجنان، ج03، ص320)

سوال: حدیث مبارک کے مطابق کس طرح گفتگو کرنا مومن کے اخلاق میں شامل ہے؟

جواب: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:" گفتگو کرتے وقت اچھے طریقے سے بات کرنا، جب کوئی گفتگو کرے تو اچھے انداز میں اس کی بات سننا، ملاقات کے

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

وقت مسکراتے چہرے کے ساتھ ملنا اور وعدہ پورا کرنا مومن کے اخلاق میں سے ہے۔(تفسیر صراط الجنان، ج03، ص321)

سوال: مشہور تابعی بزرگ حضرت طاؤس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خوفِ خدا کا کیا عالم تھا؟

جواب: حضرت ابو سلیمان دارانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں "(مشہور تابعی بزرگ) حضرت طاؤس رضی اللہ تعالیٰ عنہ (کا جہنم کے خوف کی وجہ سے یہ حال تھا کہ آپ) سونے کے لئے بستر بچھاتے اور اس پر لیٹ جاتے، پھر ایسے تڑپنے لگتے جیسے دانہ ہنڈیا میں اچھلتا ہے، پھر اپنے بستر کی گدی بنا دیتے، پھر اسے بھی لپیٹ دیتے اور قبلہ رخ ہو کر بیٹھ جاتے یہاں تک کے صبح ہو جاتی اور فرماتے "جہنم کی یاد نے عبادت گزاروں پر نیند حرام کر دی ہے۔(تفسیر صراط الجنان، ج03، ص337)

سوال: وہ کون سی دو خصلتیں ہیں جو اللہ تعالیٰ کو محبوب ہیں؟

جواب: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے شیخ عبدُ القیس سے فرمایا "تم میں دو خصلتیں ایسی ہیں جو اللہ تعالیٰ کو محبوب ہیں، بردباری اور جلد بازی نہ کرنا۔(تفسیر صراط الجنان، ج03، ص339)

سوال: دشمن سے نجات اور رزق وسیع ہونے سے متعلق نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جو تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دے اور تمہارے رزق کو وسیع کر دے "رات دن اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے رہو کہ دعا مومن کا ہتھیار ہے۔(تفسیر صراط الجنان، ج03، ص341)

سوال: اسماء الحسنیٰ یاد کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں یعنی ایک کم سو، جس نے انہیں یاد کر لیا وہ جنت میں داخل ہوا۔(تفسیر صراط الجنان، ج03، ص479)

سوال: تکبر کی کون کونسی اقسام کفر ہیں؟

جواب) ۱)اللہ عزوجل کے مقابلے میں کفر ۲)اللہ عزوجل کے رسولوں کے مقابلے میں کفر

سوال: فرعون جس نے اللہ عزوجل کے مقابلے میں تکبر کیا، اُس کا کیا انجام ہوا؟

جواب)اللہ تعالیٰ نے اُسے اور اس کی قوم کو دریائے نیل میں غَرق کر دیا اور پھر مرے ہوئے بیل کی طرح دریا کے کنارے پر پھینک دیا تاکہ وہ عبرت کا نشان بن جائے۔

سوال: بندوں میں مقابلے میں تکبر سے کیا مراد ہے؟

جواب)اللہ ورسول عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ مخلوق میں سے کسی پر تکبر کرنا، وہ اِس طرح کہ اپنے آپ کو بہتر اور دوسرے کو حقیر جان کر اُس پر بڑائی چاہنا اور مساوات (یعنی باہم برابری) کو ناپسند کرنا۔

سوال: اعلیٰ حضرت کے فرمان کے مطابق بتائیں کہ اگر پائچے دونوں ٹخنوں سے نیچے ہوں تو کس صورت میں حرام ہے؟

جواب)اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: پائچوں کا ٹخنوں سے نیچا ہونا اگر براہِ عُجب و تکبر (یعنی خودپسندی اور تکبر کی وجہ سے) ہے تو قطعاً ممنوع و حرام ہے

سوال: المدینۃ العلمیۃ کی کتاب "تکبر" میں تکبر کی جو پہلی علامت بیان کی گئی ہے وہ بتائیں؟

جواب)اس بات کو پسند کرنا کہ لوگ مجھے دیکھ کر تعظیماً کھڑے ہو جائیں تاکہ دوسروں پر میری شان و شوکت کا اِظہار ہو۔

سوال: حضرت علامہ مولانا محمد سردار احمد قادری علیہ الرحمہ کی خدمت میں جب دو دیہاتی ایک مسئلہ پوچھنے حاضر

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

ہوئے اور انہوں نے آپ کے علمی مقام کا پاس کرتے ہوئے زمین پر بیٹھنا چاہا تو آپ نے انہیں کہاں بٹھایا؟

جواب) آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے عاجزی کرتے ہوئے اُن دیہاتیوں کو اِصرار کر کے نہ صرف چارپائی بٹھایا بلکہ اپنی چارپائی کے سرہانے کی طرف بٹھایا، اور حکم کی تعمیل کے لئے ان دونوں کو آپ کے برابر بیٹھنا پڑا۔

سوال: المدینۃ العلمیۃ کی کتاب "تکبر" میں تکبر کی جو اُنیسویں علامت بیان کی گئی ہے وہ بتائیں؟

جواب) امیروں کی دعوت میں پورے اہتمام سے شریک ہونا اور غریبوں کی دعوت کو سرے سے قبول ہی نہ کرنا۔

سوال: المدینۃ العلمیۃ کی کتاب "تکبر" میں جو اسباب بیان کئے گئے ہیں وہ بتائیں؟

جواب) ۱) علم ۲) عبادت ۳) مال و دولت ۴) حسب و نَسَب ۵) عہدہ و مَنصَب ۶) کامیابیاں ۷) حُسن و جمال ۸) طاقت و قوت

سوال: کیا علم کی بھی کوئی آفت ہے؟

جواب) جی ہاں! علم کی آفت "تکبر" ہے۔

سوال: اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کا فتاویٰ رضویہ شریف تقریباً کتنے صفحات پر مشتمل ہے؟

جواب) تقریباً بائیس ہزار (22,000) صفحات

سوال: اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ ایسے عظیم الشان عالم دین ہونے کے باوجود اپنے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟

جواب) آپ علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: کبھی میرے دل میں یہ خطرہ نہ گزرا کہ میں "عالم" ہوں۔

سوال: المدینۃ العلمیۃ کی کتاب "تکبر" میں جو قیامت کے چار سوالات مذکور ہیں وہ بتائیں؟

جواب) ۱) اپنی عمر کن کاموں میں گزاری ۲) اپنے عِلم پر کتنا عمل کیا ۳) مال کس طرح کمایا اور کہاں خرچ کیا اور ۴) اپنے جسم کو کن کاموں میں بوسیدہ کیا۔

سوال: حضرت سیدنا ابو ذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر ایک بار غلبۂ خوف ہوا تو آپ نے کیا فرمایا؟

جواب) آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: خدا کی قسم! اللہ عزوجل نے جس دن مجھے پیدا فرمایا تھا کاش! اُس دن وہ

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

مجھے ایسا پیڑ بنا دیتا جس کو کاٹ دیا جاتا اور اس کے پھل کھا لئے جاتے۔

سوال: وہ کون لوگ ہیں جو بغیر حساب کے جہنم میں داخل ہونگے؟

جواب) ۱) اُمراء ظلم کی وجہ سے ۲) عَرَب عَصبِیَّت کی وجہ سے ۳) رئیس اور سردار تکبّر کی وجہ سے ٤) تجارت کرنے والے جھوٹ کی وجہ سے ٥) اہلِ علم حَسَد کی وجہ سے ٦) مالدار بُخل کی وجہ سے

سوال: عاجزی کرنے والے دولت مند کو پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کیا خوشخبری عنایت فرمائی ہے؟

جواب) فرمانِ مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم: خوشخبری ہے اُس شخص کے لئے جو تنگدستی نہ ہوتے ہوئے تواضع اختیار کرے اور اپنا مال جائز کاموں میں خرچ کرے اور محتاج و مسکین پر رحم کرے اور اہلِ علم و فقہ سے میل جول رکھے۔

سوال: حَسَب و نسب تکبّر کا سبب کس طرح بنتا ہے؟

جواب) اس طرح کہ انسان اپنے آباؤ اجداد کے بل بوتے پر اکڑتا اور دوسروں کو حقیر جانتا ہے۔

سوال: حسین و جمیل کب نجات پائے گا، حدیثِ پاک کے مطابق بتائیں؟

جواب) فرمانِ مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم: جو حسین و جمیل اور شریف الاصل (یعنی اونچے خاندان والا) ہونے کے باوُجود مُنکسِر المزاج ہو گا تو وہ ان لوگوں میں سے ہو گا جنہیں اللہ عزوجل قیامت کے دن نجات عطا فرمائے گا۔

سوال: انسان سلام کرکے تکبر سے کس طرح بری ہو سکتا ہے؟

جواب) حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، فرمایا: پہلے سلام کہنے والا "تکبر" سے بری ہے۔

سوال: جب دو شخص ملاقات کرتے ہیں تو اُن میں اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب کون ہوتا ہے؟

جواب) بارگاہِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میں عرض کی گئی کہ جب دو شخص ملاقات کریں تو پہلے کون سلام کرے؟ فرمایا: پہلے سلام کرنے والا اللہ عزوجل کے زیادہ قریب ہوتا ہے۔

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال: جو شخص اپنا سامان خود اُٹھالے اُس کے لئے حدیثِ پاک میں کیاارشاد آیا ہے؟

جواب) فرمانِ مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم: جس نے اپنا سامان خود اٹھالیا وہ تکبر سے آزاد ہو گیا۔

سوال: ناپاک کپڑے پاک کرنے کا آسان طریقہ بیان کیجئے؟

جواب) کپڑے پاک کرنے کا آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ بالٹی میں ناپاک کپڑے ڈال کر اُوپر سے نل کھولدیجئے، کپڑوں کو ہاتھ یا کسی سَلاخ وغیرہ سے اِس طرح ڈَبوئے رکھئے کہ کہیں سے کپڑے کا کوئی حِصہ پانی کے باہَر اُبھرا ہوا نہ رہے۔ جب بالٹی کے اُوپر سے اُبل کر اتنا پانی بہ جائے کہ ظَنِّ غالِب آجائے کہ پانی نَجاست کو بہا کر لے گیا ہو گا تو اب وہ کپڑے اور بالٹی کا پانی نیز ہاتھ یا سلاخ کا جتنا حصّہ پانی کے اندر تھا سب پاک ہو گئے جبکہ کپڑے وغیرہ پر نَجاست کا اثر باقی نہ ہو۔

سوال: بروز قیامت دیدار الٰہی سب سے پہلے کسے ہو گا؟

جواب: سب سے پہلے دیدارِ الٰہی، حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ہو گا۔ (بہار شریعت، 150)

سوال: جنت کیا ہے مختصراً بتائیں؟

جواب: جنت ایک مکان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کے لیے بنایا ہے، اس میں وہ نعمتیں مہیا کی ہیں جن کو نہ آنکھوں نے دیکھا، نہ کانوں نے سنا، نہ کسی آدمی کے دل پر ان کا خطرہ گزرا۔ (بہار شریعت، 152) 180 مکمل

سوال: کسی واجب کو ترک کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: کسی واجب کا ایک بار بھی قَصداً چھوڑنا گناہِ صغیرہ ہے اور چند بار ترک کرنا کبیرہ۔

سوال: سنتِ مؤکدہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: سنّتِ مؤکَّدہ: وہ جس کو حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہمیشہ کیا ہو، البتہ بیانِ جواز کے واسطے کبھی ترک بھی فرمایا ہو یا وہ کہ اس کے کرنے کی تاکید فرمائی ہو مگر جانبِ ترک بالکل مسدود نہ فرمادی ہو اس کا ترک اساءت اور کرنا ثواب اور نادراً ترک پر عتاب اور اس کی عادت پر استحقاقِ عذاب۔

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال: سنتِ غیر مؤکدہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: سنّتِ غیر مؤکَّدہ: وہ کہ نظرِ شرع میں ایسی مطلوب ہو کہ اس کے ترک کو ناپسند رکھے مگر نہ اس حد تک کہ اس پر وعیدِ عذاب فرمائے عام ازیں کہ حضور سیّد عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس پر مداومت فرمائی یا نہیں، اس کا کرنا ثواب اور نہ کرنا اگرچہ عادۃً ہو

موجبِ عتاب نہیں۔

سوال: مستحب کسے کہتے ہیں؟

جواب: مُستحب: وہ کہ نظرِ شرع میں پسند ہو مگر ترک پر کچھ ناپسندی نہ ہو، خواہ خود حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اسے کیا یا اس کی ترغیب دی یا علمائے کرام نے پسند فرمایا اگرچہ احادیث میں اس کا ذکر نہ آیا۔ اس کا کرنا ثواب اور نہ کرنے پر مطلقاً کچھ نہیں۔

سوال: مباح کسے کہتے ہیں؟

جواب: مُباح: وہ جس کا کرنا اور نہ کرنا یکساں ہو۔

سوال: حرام قطعی کسے کہتے ہیں؟

جواب: حَرامِ قطعی: یہ فرض کا مُقابل ہے، اس کا ایک بار بھی قَصداً کرنا گناہِ کبیرہ و فِسق ہے اور بچنا فرض و ثواب۔

سوال: مکروہِ تحریمی کسے کہتے ہیں؟

جواب: مکروہ تحرِیمی: یہ واجب کا مقابل ہے اس کے کرنے سے عبادت ناقص ہو جاتی ہے اور کرنے والا گنہگار ہوتا ہے اگرچہ اس کا گناہ حرام سے کم ہے اور چند بار اس کا ارتکاب کبیرہ ہے۔

سوال: اساءت کسے کہتے ہیں؟

جواب: اِساءَت: جس کا کرنا بُرا ہو اور نادراً کرنے والا مستحقِ عتاب اور اِلتزام فعل پر استحقاقِ عذاب۔ یہ سنّتِ مؤکدہ کے مقابل ہے۔

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال: مکروہِ تنزیہی کسے کہتے ہیں؟

جواب: مکروہِ تنزِیہی: جس کا کرنا شرع کو پسند نہیں مگر نہ اس حد تک کہ اس پر وعیدِ عذاب فرمائے۔ یہ سنّتِ غیر مؤکدہ کے مقابل ہے۔

سوال: خلافِ اولیٰ کسے کہتے ہیں؟

جواب: خِلافِ اَولیٰ: وہ کہ نہ کرنا بہتر تھا، کیا تو کچھ مضایقہ و عتاب نہیں، یہ مستحب کا مقابل ہے۔ ان کے بیان میں عبارتیں مختلف ملیں گی مگر یہی عطرِ تحقیق ہے۔

سوال: قرآن کریم کے مشہور اسماء کون سے ہیں؟

جواب: قرآنِ عظیم کے کثیر اسماء ہیں جو کہ اس کتاب کی عظمت و شرف کی دلیل ہیں، ان میں سے چھ مشہور اسماء یہ ہیں: (1) قرآن۔ (2) برہان۔ (3) فرقان۔ (4) کتاب۔ (5) مصحف۔ (6) نور۔ (تفسیر صراط الجنان، ج01، ص17)

سوال: قرآنِ مجید کا حجم چھوٹا کرنا کیسا ہے؟

جواب: قرآنِ مجید کا حجم چھوٹا کرنا مکروہ ہے۔ مثلاً آج کل بعض مکتبوں والے تعویذی قرآنِ مجید چھپواتے ہیں جن کا قلم اتنا باریک ہے کہ پڑھنے میں بھی نہیں آتا، بلکہ گلے میں لٹکانے کے لئے بھی قرآنِ پاک نہ چھپوایا جائے کہ اس کا حجم بھی بہت کم ہوتا ہے۔

(تفسیر صراط الجنان، ج01، ص24)

سوال: قرآن مجید کو جزدان و غلاف میں رکھنے کا عمل کب سے ہے؟

جواب: قرآن مجید کو جُزدان و غلاف میں رکھنا ادب ہے۔ صحابہ و تابعین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُم کے زمانے سے اس پر مسلمانوں کا عمل ہے۔ (تفسیر صراط الجنان، ج01، ص24)

سوال: قرآن کریم کو حفظ کرنے کا کیا حکم ہے نیز یہ کس کی سنت ہے؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب: قرآنِ کریم کو حفظ کرنا فرض کفایہ ہے اور یہ صحابہ و تابعین اور علمائے دین متین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا جْمَعِیْن کی سنت ہے۔(تفسیر صراط الجنان، ج01، ص24)

سوال: سورۃ الفاتحہ کو سورۃ الحمد کہنے کی کیا وجہ ہے؟

جواب: اس سورت کی ابتداء "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" سے ہوئی، اس مناسبت سے اسے "سُوْرَۃُ الْحَمْدْ" یعنی وہ سورت جس میں اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی گئی ہے، کہتے ہیں۔(تفسیر صراط الجنان، ج01، ص43)

سوال: سورۃ الفاتحہ کہاں نازل ہوئی؟

جواب: اکثر علماء کے نزدیک "سورۂ فاتحہ "مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ہے۔(تفسیر صراط الجنان، ج01، ص43)

سوال: سورۃ الفاتحہ کے نزول کے حوالے سے علماء کیا فرماتے ہیں؟

جواب: امام مجاہد رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ "سورۂ فاتحہ" مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہے اور ایک قول یہ ہے: "سورۂ فاتحہ" دو مرتبہ نازل ہوئی، ایک مرتبہ "مکہ مکرمہ" میں اور دوسری مرتبہ "مدینہ منورہ" میں نازل ہوئی ہے۔ (تفسیر صراط الجنان، ج01، ص43)

سوال: سورۃ الفاتحہ کو فاتحۃ الکتاب کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: "سورۂ فاتحہ" سے قرآن پاک کی تلاوت شروع کی جاتی ہے اور اسی سورت سے قرآن پاک لکھنے کی ابتداء کی جاتی ہے اس لئے اسے "فَاتِحَۃُ الْکِتَابْ" یعنی کتاب کی ابتداء کرنے والی کہتے ہیں۔(تفسیر صراط الجنان، ج01، ص43)

سوال: سورۃ الفاتحہ کو ام القرآن بھی کہتے ہیں اس کی کیا وجہ ہے؟

جواب: "سورۂ فاتحہ" قرآن پاک کی اصل ہے، اس بناء پر اسے "اُمُّ الْقُرْآنْ" اور "اُمُّ الْکِتَابْ" کہتے ہیں۔(تفسیر صراط الجنان، ج01، ص43)

سوال: سوارۃ الفاتحہ کو سبع المثانی کہنے کی کیا وجہ ہے؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب: یہ سورت نماز کی ہر رکعت میں پڑھی جاتی ہے یا یہ سورت دو مرتبہ نازل ہوئی ہے اس وجہ سے اسے ''اَلسَّبْعُ الْمَثَانِیْ''یعنی بار بار پڑھی جانے والی یا ایک سے زائد مرتبہ نازل ہونے والی سات آیتیں، کہا جاتا ہے۔(تفسیر صراط الجنان، ج01، ص44)

سوال: ''سورۃ الشفاء''سورۃ الفاتحہ کو کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: ''شفاء''کا باعث ہونے کی وجہ سے اسے ''سُوْرَۃُ الشِّفَاءْ''اور''سُوْرَۃُ الشَّافِیَۃ''کہتے ہیں۔

(تفسیر صراط الجنان، ج01، ص44)

سوال: سورۃ الفاتحہ کو سورۃ الکنز کہنے کی کیا وجہ ہے؟

جواب: دین کے بنیادی امور کا جامع ہونے کی وجہ سے سورۂ فاتحہ کو''سُوْرَۃُ الْکَنز، سُوْرَۃُ الْوَافِیَۃ''اور''سُوْرَۃُ الْکَافِیَۃ''کہتے ہیں۔(تفسیر صراط الجنان، ج01، ص44)

سوال: سورۃ الفاتحہ کو سورۃ الدعا کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: ''دعا''پر مشتمل ہونے کی وجہ سے اسے ''سُوْرَۃُ الدُّعَاءْ، سُوْرَۃُ تَعْلِیْمِ الْمَسْئَلَہ، سُوْرَۃُ السُّوَال، سُوْرَۃُ الْمُنَاجَاۃ''اور''سُوْرَۃُ التَّفْوِیْض''بھی کہا جاتا ہے۔(تفسیر صراط الجنان، ج01، ص44)

سوال: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ''ام القرآن'' سے متعلق کیا فرماتے ہیں؟

جواب: حضرت اُبی بن کعب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، حضور پر نور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے تورات اور انجیل میں ''اُمُّ الْقُرآن''کی مثل کوئی سورت نازل نہیں فرمائی۔''(تفسیر صراط الجنان، ج01، ص45)

سوال: سورۃ الفاتحہ سے متعلق نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا کیا فرمان ہے؟

جواب: حضرت عبد الملک بن عُمیر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ''سورہ فاتحہ ہر مرض کے لیے شفاء ہے۔''(تفسیر صراط الجنان، ج01، ص45)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال: صبر کا کیا معنی ہے؟

جواب: صبر کا معنی ہے نفس کو اس چیز پر روکنا جس پر رکنے کا عقل اور شریعت تقاضا کر رہی ہو یا نفس کو اس چیز سے باز رکھنا جس سے رکنے کا عقل اور شریعت تقاضا کر رہی ہو۔(تفسیر صراط الجنان، ج01، ص251)

سوال: صبر کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟

جواب: بنیادی طور پر صبر کی دو قسمیں ہیں: (۱)...بدنی صبر جیسے بدنی مشقتیں برداشت کرنا اور ان پر ثابت قدم رہنا (۲)... طبعی خواہشات اور خواہش کے تقاضوں سے صبر کرنا۔ پہلی قسم کا صبر جب شریعت کے موافق ہو تو قابل تعریف ہوتا ہے لیکن مکمل طور پر تعریف کے قابل صبر کی دوسری قسم ہے۔(تفسیر صراط الجنان، ج01، ص251)

سوال: صبر کے کوئی پانچ فضائل بتائیں؟

جواب: (1)...اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(2)... صبر کرنے والے کو اس کے عمل سے اچھا اجر ملے گا۔(3)... صبر کرنے والوں کو بے حساب اجر ملے گا۔(4)... صبر کرنے والوں کی جزاء دیکھ کر قیامت کے دن لوگ حسرت کریں گے۔(5)... صبر کرنے والے رب کریم عزوجل کی طرف سے درود و ہدایت اور رحمت پاتے ہیں۔

(تفسیر صراط الجنان، ج01، ص252)

سوال: صبر کے کوئی پانچ فضائل بتائیں؟

جواب: (6)... صبر کرنے والے اللہ تعالیٰ کو محبوب ہیں۔(7)... صبر آدھا ایمان ہے۔(8)... صبر جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔(9)... صبر کرنے والے کی خطائیں مٹادی جاتی ہیں۔(10)... صبر ہر بھلائی کی کنجی ہے۔(تفسیر صراط الجنان، ج01، ص252)

سوال: کسی صدمہ پر صبر کرنا کب صبر کہلاتا ہے؟

جواب: جب مصیبت پہنچے تو اسی وقت صبر و اِستقلال سے کام لیا جائے، جیسا کہ حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "صبر صدمہ کی ابتداء میں ہوتا ہے۔

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(تفسیر صراط الجنان، ج 01، ص 259)

سوال: مصیبت کے وقت کیا پڑھنا چاہیئے؟

جواب:... مصیبت کے وقت "اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ" پڑھا جائے، جیسا کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنے شوہر کے انتقال پر "اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ" پڑھا۔ (تفسیر صراط الجنان، ج 01، ص 259)

سوال: مصیبت آنے پر کیا کرنا منع ہے؟

جواب: مصیبت آنے پر زبان اور دیگر اعضاء سے کوئی ایسا کلام یا فعل نہ کیا جائے جو شریعت کے خلاف ہو جیسے زبان سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں شکوہ و شکایت کے کلمات بولنا، سینہ پیٹنا اور گریبان چاک کر لینا وغیرہ۔ (تفسیر صراط الجنان، ج 01، ص 259)

سوال: صبر کی بہترین صورت کیا ہے؟

جواب: صبر کی سب سے بہترین صورت یہ ہے کہ مصیبت زدہ پر مصیبت کے آثار ظاہر نہ ہوں۔

(تفسیر صراط الجنان، ج 01، ص 259)

سوال: راہ خدا میں کیسا مال دینا چاہیئے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی راہ میں رضائے الٰہی کی خاطر پیارا مال دینا چاہیے نیز زندگی و تندرستی میں دے جب خود اسے بھی مال کی ضرورت ہو کیونکہ اس وقت مال زیادہ پیارا ہوتا ہے۔ (تفسیر صراط الجنان، ج 01، ص 285)

سوال: انبیاء کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے فضائل بیان کرنے میں کیا احتیاط کرنی چاہیئے؟

جواب: جب انبیاء کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے باہمی فضائل بیان کئے جائیں تو صرف وہ فضائل بیان کریں جو قرآن مجید، احادیثِ مبارکہ یا اولیاء و محقّق علماء سے ثابت ہوں، اپنی طرف سے گھڑ کر کوئی فضیلت بیان نہ کی جائے اور ان فضائل کو بھی اس طرح بیان نہ کیا جائے جس سے معاذاللہ کسی نبی عَلَیْہِ السَّلَام کی تحقیر کا پہلو نکلتا ہو۔ (تفسیر صراط الجنان، ج 01، ص 379)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال: آیت الکرسی کے کوئی چار فضائل بیان کیجئے؟

جواب: احادیث میں اس کی بہت فضیلتیں بیان کی گئی ہیں، ان میں سے 4 فضائل درج ذیل ہیں: (1)... آیتُ الکرسی قرآنِ مجید کی سب سے عظیم آیت ہے۔ (2)... جو سوتے وقت آیتُ الکرسی پڑھے تو صبح تک اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت فرمائے گا اور شیطان اس کے قریب نہ آسکے گا۔ (3،4)... نمازوں کے بعد آیتُ الکرسی پڑھنے پر جنت کی بشارت ہے۔ رات کو سوتے وقت پڑھنے پر اپنے اور پڑوسیوں کے گھروں کی حفاظت کی بشارت ہے۔ (تفسیر صراط الجنان، ج01، ص383)

سوال: کسی کا قرض معاف کر دینے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حضرت ابو قتادہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن کی تکلیفوں سے نجات دے وہ کسی مُفلِس کو مہلت دے یا اس کا قرض معاف کر دے۔ (تفسیر صراط الجنان، ج01، ص415)

سوال: تنگ دست کو مہلت دینے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جس نے تنگ دست کو مہلت دی یا اس کا قرض معاف کر دیا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے عرش کے سائے میں رکھے گا جبکہ اس کے سوا کوئی سایہ نہ ہو گا۔

(تفسیر صراط الجنان، ج01، ص415)

سوال: جمعہ کے روز سورۂ آل عمران تلاوت کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حضرت مکحول رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں "جو شخص جمعہ کے دن سورۂ آلِ عمران کی تلاوت کرتا ہے تو رات تک فرشتے اس کے لئے دعائیں کرتے رہتے ہیں۔ (تفسیر صراط الجنان، ج01، ص430)

سوال: حضرت زکریا عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے پاکیزہ اولاد کی دعا مانگی اس سے کیا پتا چلا؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب: حضرت زکریا عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے پاکیزہ اولاد کی دعا مانگی۔ معلوم ہوا کہ صرف اولاد کی دعا نہیں کرنی چاہیے کہ اولاد تو زبردست آزمائش بھی بن سکتی ہے۔ لہٰذا پاکیزہ کردار و عمل والی اولاد کی دعا کرنی چاہیے تاکہ اس سے دنیا و آخرت کا سکھ ملے۔ (تفسیر صراط الجنان، ج01، ص468)

سوال: بزرگوں سے لوگوں کے الزام دور کرنا کس کا طریقہ ہے؟

جواب: بزرگوں سے لوگوں کے الزام دور کرنا سنتِ الٰہیہ ہے، ان کی عظمت کی حمایت کرنا محبوب چیز ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم، حضرت سلیمان اور دیگر بہت سے انبیاء کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام پر ہونے والے اعتراضات کو دور فرمایا ہے۔ (تفسیر صراط الجنان، ج01، ص491)

سوال: کعبہ معظمہ کی کوئی 03 خصوصیات بیان کریں؟

جواب: (1) سب سے پہلی عبادت گاہ ہے کہ حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے اس کی طرف نماز پڑھی۔ (2) تمام لوگوں کی عبادت کے لئے بنایا گیا جبکہ بیتُ المقدس مخصوص وقت میں خاص لوگوں کا قبلہ رہا (3) مکہ معظمہ میں واقع ہے جہاں ایک نیکی کا ثواب ایک لاکھ ہے۔ (تفسیر صراط الجنان، ج02، ص14)

سوال: کعبہ معظمہ کی کوئی 04 خصوصیات بیان کریں؟

جواب: (01) اس کا حج فرض کیا گیا۔ (02) حج ہمیشہ صرف اسی کا ہوا، بیتُ المقدس قبلہ ضرور رہا ہے لیکن کبھی اس کا حج نہ ہوا۔

(03) اسے امن کا مقام قرار دیا۔ (04) اس میں بہت سی نشانیاں رکھی گئیں جن میں ایک مقامِ ابراہیم ہے۔ (تفسیر صراط الجنان، ج02، ص14)

سوال: حرم سے کیا مراد ہے؟

جواب: حرم سے مراد خانہ کعبہ کے ارد گرد کئی کلومیٹر پھیلا ہوا علاقہ ہے جہاں باقاعدہ نشانات وغیرہ لگا کر اسے ممتاز کر دیا گیا ہے۔ جو لوگ حج و عمرہ کرنے جاتے ہیں انہیں عموماً اس کی پہچان ہو جاتی ہے کیونکہ وہاں جا کر جب لوگوں کا

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

عمرہ کرنے کا ارادہ ہوتا ہے تو عمرہ کرنے کے لئے حدودِ حرم سے باہر جا کر احرام باندھ کر آنا ہوتا ہے۔(تفسیر صراط الجنان، ج02، ص17)

سوال: بنی اسرائیل اور امتِ محمدیہ کی افضلیت میں کیا فرق ہے؟

جواب: ہمارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی امت کو تمام امتوں سے افضل فرمایا گیا اور بعض آیات میں بنی اسرائیل کو بھی عالَمین یعنی تمام جہانوں سے افضل فرمایا گیا ہے، لیکن ان کا افضل ہونا ان کے زمانے کے وقت ہی تھا جبکہ حضور سیدُالمرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی امت کا افضل ہونا دائمی ہے۔(تفسیر صراط الجنان، ج02، ص32)

سوال: رشتے داری توڑنے کی وعید سے متعلق نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: حضرت عبد اللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا"جس قوم میں رشتہ داری توڑنے والا ہوتا ہے اس پر رحمت نہیں اترتی۔(تفسیر صراط الجنان، ج02، ص141)

سوال: سچے اور ایماندار تاجر کی فضیلت سے متعلق حدیث مبارک میں کیا آیا؟

جواب: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:"سچا اور امانت دار تاجر انبیاء عَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام، صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہو گا۔(تفسیر صراط الجنان، ج02، ص183)

سوال: سچے تاجر کی فضیلت سے متعلق حدیث مبارک میں کیا آیا؟

جواب: حضرت رفاعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، سرورِ کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "قیامت کے دن تاجر فاسق اٹھائے جائیں گے سوائے اس تاجر کے جو اللہ عزوجل سے ڈرے، بھلائی کرے اور سچ بولے۔(تفسیر صراط الجنان، ج02، ص184)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال: اگر کوئی کسی کو جعلی نوٹ دے جائے تو اسے کیا کرنا چاہئے؟

جواب: اگر کوئی جعلی نوٹ دے جائے (اور دینے والے کا پتہ نہ چلے) تو وہ کسی اور کو نہیں دینا چاہئے (اور اگر دینے والے کا پتا چل جائے تو اسے بھی وہ جعلی نوٹ واپس نہیں دینا چاہئے) بلکہ پھاڑ کے پھینک دے تاکہ وہ کسی اور کو دھوکہ نہ دے سکے۔ (تفسیر صراط الجنان، ج02، ص184)

سوال: کسی تاجر کو اپنے مال کی تعریف کس قدر کرنی چاہئے؟

جواب: اپنے مال کی حد سے زیادہ تعریف نہ کرے کہ یہ جھوٹ اور فریب ہے اور اگر خریدار اس مال کی صفات سے پہلے ہی آگاہ ہو تو اس کی جائز اور صحیح تعریف بھی نہ کرے کہ یہ فضول ہے۔ (تفسیر صراط الجنان، ج02، ص184)

سوال: اگر کسی تاجر کو کوئی عیب والا مال کوئی دھوکہ میں دے جائے تو اس تاجر کو کیا کرنا چاہئے؟

جواب: عیب دار مال ہی نہ خریدے اگر خریدے تو دل میں یہ عہد کرے کہ میں خریدار کو تمام عیب بتا دوں گا اور اگر کسی نے مجھے دھوکہ دیا تو اس نقصان کو اپنی ذات تک محدود رکھوں گا دوسروں پر نہ ڈالوں گا کیونکہ جب یہ خود دھوکہ باز پر لعنت کر رہا ہے تو اپنی ذات کو دوسروں کی لعنت میں شامل نہیں کرنا چاہئے۔ (تفسیر صراط الجنان، ج02، ص185)

سوال: مرد کا عورت کا لباس پہننے اور عورت کا مرد کا لباس پہننے سے متعلق حدیث مبارک میں کیا آیا؟

جواب: حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں، سرکارِ دو عالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اس مرد پر لعنت فرمائی جو عورت کا لباس پہنے اور اس عورت پر لعنت فرمائی جو مرد کا لباس پہنے۔ (تفسیر صراط الجنان، ج02، ص313)

سوال: وہ بندہ جو بدلہ لینے پر قادر ہونے کے باوجود معاف کر دے اس کے بارے میں حدیث مبارک میں کیا فضیلت آئی؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب: حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، حضور پر نور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا ”حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے عرض کی: اے میرے رب! عَزَّوَجَلَّ، تیرے بندوں میں سے کون تیری بارگاہ میں زیادہ عزت والا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا" وہ بندہ جو بدلہ لینے پر قادر ہونے کے باوجود معاف کر دے۔

(تفسیر صراط الجنان، ج02، ص343)

سوال: جو قرآن پاک پڑھنے میں ماہر ہے اور جو شخص رک رک کر پڑھتا ہے ان دونوں کے پڑھنے میں کیا فضیلت ہے؟

جواب: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جو قرآن پڑھنے میں ماہر ہے، وہ کراماً کاتبین کے ساتھ ہے اور جو شخص رک رک کر قرآن پڑھتا ہے اور وہ اُس پر شاق ہے یعنی اُس کی زبان آسانی سے نہیں چلتی، تکلیف کے ساتھ ادا کرتا ہے، اُس کے لیے دو اجر ہیں۔ (تفسیر صراط الجنان، ج03، ص12)

سوال: تلاوتِ قرآن کے وقت رونا کیسا ہے؟

جواب: تلاوتِ قرآن کے وقت رونا مستحب ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کے جلیلُ القدر بندوں کا طریقہ ہے کہ بلند مراتب پر پہنچنے کے باوجود بھی ان کی دلی کیفیات یہ ہوتی ہیں کہ جب ان کے سامنے کلامِ الٰہی کی آیات پڑھی جاتی ہیں تو انہیں سن کر وہ اللہ تعالیٰ کے خوف سے رونے لگتے ہیں۔ (تفسیر صراط الجنان، ج03، ص12)

سوال: قسم کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟

جواب: قسم کی تین قسمیں ہیں: (1)... **یمینِ لَغْو یعنی غلط فہمی کی قسم**، یہ وہ قسم ہے کہ آدمی کسی واقعہ کو اپنے خیال میں صحیح جان کر قسم کھالے اور حقیقت میں وہ ایسا نہ ہو، ایسی قسم پر کفارہ نہیں۔ (2)... **یمینِ غَمُوس یعنی جھوٹی قسم**، کسی گزشتہ واقعے کے متعلق جان بوجھ کر جھوٹی قسم کھانا، یہ حرام ہے۔ (3)... **یمینِ مُنعقدہ**، جو کسی آئندہ کے معاملے پر

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

اسے پورا کرنے یا پورا نہ کرنے کیلئے کھائی جائے، کسی صحیح معاملے پر کھائی گئی ایسی قسم توڑنا منع بھی ہے اور اس پر کفارہ بھی لازم ہے۔ قسم کی تیسری صورت پر ہی کفارہ لازم آتا ہے۔

(تفسیر صراط الجنان، ج03، ص19)

سوال: قسم کا کیا کفارہ ہے؟

جواب: قسم کا کفارہ یہ ہے کہ اگر کوئی قسم توڑے تو ایک غلام آزاد کرے یا دس مسکینوں کو دو وقت پیٹ بھر درمیانے درجے کا کھانا کھلائے یا دس مسکینوں کو کپڑے پہنائے۔ ان تینوں میں سے کوئی بھی طریقہ اختیار کرنے کی اجازت ہے اور اگر تینوں میں سے کسی کی بھی طاقت نہ ہو تو مسلسل تین روزے رکھنا کفارہ ہے۔ (تفسیر صراط الجنان، ج03، ص19)

سوال: کیا قیامت کے دن جانوروں کا بھی حساب ہو گا؟

جواب: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”قیامت کے دن تم لوگ ضرور حق داروں کو ان کے حقوق سپرد کرو گے حتّٰی کہ بے سینگ بکری کا سینگ والی بکری سے بدلہ لیا جائے گا۔ (تفسیر صراط الجنان، ج03، ص101)

سوال: اللہ عزوجل کی نعمت پر خوش ہونے کا کیا حکم ہے؟

جواب: یاد رہے کہ اللہ عزوجل کی نعمت پر خوش ہونا اگر فخر، تکبر اور شیخی کے طور پر ہو تو برا ہے اور کفار کا طریقہ ہے اور اگر شکر کے طور پر ہو تو بہتر ہے اور صالحین کا طریقہ بلکہ حکمِ الٰہی ہے۔ (تفسیر صراط الجنان، ج03، ص105)

سوال: کفر اور گناہوں کے باوجود دنیوی خوشحالی کا اصلی سبب کیا ہے؟

جواب: کفر اور گناہوں کے باوجود دنیاوی راحتیں ملنا دراصل اللہ تعالیٰ کی طرف سے ڈھیل اور اس کا غضب و عذاب ہے کہ اس سے انسان اور زیادہ غافل ہو کر گناہ پر دلیر ہو جاتا ہے بلکہ کبھی خیال کرتا ہے کہ گناہ اچھی چیز ہے ورنہ مجھے یہ نعمتیں نہ ملتیں اور یہ کفر ہے۔ (تفسیر صراط الجنان، ج03، ص105)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال: قرآن پاک کی 04 شانیں بیان کیجئے؟

جواب: 1) قرآنِ پاک مکمل ہے اس کا کوئی پہلو نا تمام نہیں۔ (2) قرآنِ پاک میں بتائی گئی تمام باتیں حق اور سچائی پر مبنی ہیں۔ (3) جو شرعی احکام قرآنِ پاک میں ہیں وہ ہر اعتبار سے عدل و انصاف پر مشتمل ہیں۔ (4) قرآنِ پاک ہمیشہ کیلئے ہر طرح کی تبدیلی اور تحریف سے محفوظ ہے۔ (تفسیر صراط الجنان، ج 03، ص 187)

سوال: جس نے کسی ظالم کی اس کے ظلم پر مدد کی اس کے بارے میں حدیث مبارک میں کیا وعید آئی؟

جواب: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت، رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلمنے ارشاد فرمایا: "جس نے کسی ظالم کی اس کے ظلم پر مدد کی وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کی پیشانی پر لکھا ہو گا یہ اللہ عزوجل کی رحمت سے مایوس ہے۔ (تفسیر صراط الجنان، ج 03، ص 210)

سوال: اللہ عزوجل کے خوف سے گناہ چھوڑ دینے کی کیا فضیلت ہے؟

حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ عالی وقار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جو شخص کسی حرام کام پر قادر ہو پھر اسے صرف اللہ تعالیٰ کے خوف کی وجہ سے چھوڑ دے تو اللہ تعالیٰ آخرت سے پہلے دنیا ہی میں جلد اس کا ایسا بدل عطا فرماتا ہے جو اس حرام کام سے بہتر ہو۔ (تفسیر صراط الجنان، ج 03، ص 239)

سوال: بد اخلاق اور متکبر شخص کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا؟

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، سیدُ المرسلینصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "کیا میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے بدترین بندے کے بارے میں نہ بتاؤں؟ وہ بد اخلاق اور متکبر ہے۔ (تفسیر صراط الجنان، ج 03، ص 276)

سوال: قدرت کے باوجود اللہ عزوجل کیلئے اعلیٰ لباس ترک کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب: حضرت انس جُہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے قدرت کے باوجود اللہ عزوجل کے لئے اعلیٰ لباس ترک کر دیا تو اللہ عزوجل قیامت کے دن اسے لوگوں کے سامنے بلا کر اختیار دے گا کہ ایمان کا جو جوڑا چاہے پہن لے۔(تفسیر صراط الجنان، ج03، ص277)

سوال: شیطان سے پناہ مانگنے کی ترغیب سے متعلق نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا کیا ارشاد ہے؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”شیطان سے پناہ مانگنے میں غفلت نہ کرو کیونکہ تم اگرچہ اسے دیکھ نہیں رہے لیکن وہ تم سے غافل نہیں۔(تفسیر صراط الجنان، ج03، ص281)

سوال: شیطان سے حفاظت کی دعا حدیث مبارک میں کیا آئی؟

جواب: حضرت جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”تم میں سے جو شخص رات کے وقت اپنے بستر پر جائے تو یہ کہہ لیا کرے ”بسم اللہ اعوذ باللّٰہ من الشیطن الرجیم“

(تفسیر صراط الجنان، ج03، ص282)

سوال: سفید لباس پہننے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حضرت سَمُرہ بن جُندُب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”سفید کپڑے پہنو کہ وہ زیادہ پاک اور ستھرے ہیں اور انہیں میں اپنے مردے کفناؤ۔(تفسیر صراط الجنان، ج03، ص290)

سوال: امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ رات تہجد کے وقت کیسا لباس زیب تن فرماتے؟

جواب: امامِ اعظم ابو حنیفہ حضرت نعمان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نمازِ تہجد کے لئے بیش قیمت قمیص، پاجامہ، عمامہ اور چادر پہنتے تھے جس کی قیمت ڈیڑھ ہزار درہم تھی، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہر رات تہجد ایسے لباس میں پڑھتے تھے

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

اور فرماتے تھے کہ "جب ہم لوگوں سے اچھے لباس میں ملتے ہیں تو اللہ تعالیٰ سے اعلیٰ لباس میں ملاقات کیوں نہ کریں۔(تفسیر صراط الجنان، ج03، ص 301)

سوال: مسجد سے اذیت کی چیز نکالنے کا کیا اجر ہے؟

جواب: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جو مسجد سے اذیت کی چیز نکالے، اللہتعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنائے گا۔(تفسیر صراط الجنان، ج03، ص 301)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

کلام کا نصاب

کیا ٹھیک ہو رُخِ نبوی پر مثالِ گل

کیا ٹھیک ہو رُخِ نبوی پر مثالِ گل
پامال جلوۂ کفِ پا ہے جمالِ گل

جنّت ہے ان کے جلوہ سے جویائے رنگ و بُو
اے گل ہمارے گل سے ہے گل کو سوالِ گل

اُن کے قدم سے سلعۂ[1] غالی ہوئی جِناں
واللہ میرے گل سے ہے جاہ و جلالِ گل

سُنتا ہوں عشقِ شاہ میں دِل ہوگا خُوں فشاں
یاربّ یہ مُژدہ سچ ہو مبارک ہو فالِ گل

بُلبل حرم کو چل غمِ فانی سے فائدہ
کب تک کہے گی ہائے وہ غنج و دَلالِ گل

---

[1]: حدیث میں جنت کو "سلعۂ غالیہ" فرمایا یعنی متاعِ گراں بہا۔۱۲

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

غمگیں ہے شوقِ غازۂ خاکِ مدینہ میں
شبنم سے دھل سکے گی نہ گردِ ملالِ گل

بلبل یہ کیا کہا میں کہاں فصلِ گل کہاں
اُمید رکھ کہ عام ہے جود و نوالِ گل

بلبل! گِھرا ہے ابر وِلا مژدہ ہو کہ اب
گِرتی ہے آشیانہ پہ برقِ جمالِ گل

یاربّ ہرا بھرا رہے داغِ جگر کا باغ
ہر مہ مہِ بہار ہو ہر سال سالِ گل

رنگِ مژہ سے کر کے خجل یادِ شاہ میں
کھینچا ہے ہم نے کانٹوں پہ عِطرِ جمالِ گل

میں یادِ شہ میں رووں عنادِل کریں ہجوم
ہر اشکِ لالہ فام پہ ہو احتمالِ گل

ہیں عکسِ چہرہ سے لبِ گلگوں میں سُرخیاں
ڈوبا ہے بدرِ گل سے شفق میں ہلالِ گل

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

نعتِ حضور میں مُتَرَنِّم ہے عندلیب
شاخوں کے جُھومنے سے عیاں وجد و حالِ گل

بلبل گلِ مدینہ ہمیشہ بہار ہے
دو دن کی ہے بہار فنا ہے مآلِ گل

شیخین اِدھر نثار، غنی و علی اُدھر
غُنچہ ہے بلبُلوں کا یمین و شمالِ گل

چاہے خدا تو پائیں گے عشقِ نبی میں خلد
نِکلی ہے نامۂ دلِ پُرخوں میں فالِ گل

کر اُس کی یاد جس سے ملے چین عندلیب
دیکھا نہیں کہ خارِ اَلم ہے خیالِ گل

دیکھا تھا خوابِ خارِ حرم عندلیب نے
کھٹکا کیا ہے آنکھ میں شب بھر خیالِ گل

اُن دو کا صدقہ جن کو کہا میرے پُھول ہیں
کیجے رضؔا کو حشر میں خنداں مِثالِ گل

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سرتابقدم ہے تنِ سُلطانِ زَمَن پھول

سر تا بقدم ہے تنِ سُلطانِ زَمن پھول
لب پھول دَہن پھول ذَقن پھول بدن پھول

صدقے میں ترے باغ تو کیا لائے ہیں "بن" پھول
اِس غُنچۂ دل کو بھی تو اِیما ہو کہ بن پھول

تنکا بھی ہمارے تو ہلائے نہیں ہلتا
تم چاہو تو ہو جائے ابھی کوہِ محن پھول

وَاللہ جو مِل جائے مِرے گل کا پسینہ
مانگے نہ کبھی عِطر نہ پھر چاہے دُلہن پھول

دِل بستہ و خُوں گشتہ نہ خوشبُو نہ لطافت
کیوں غنچہ کہوں ہے مِرے آقا کا دَہن پھول

شب یاد تھی کن دانتوں کی شبنم کہ دَمِ صبح
شوخانِ بہاری کے جڑاؤ ہیں کرن پھول

دندان و لب و زلف و رُخِ شہ کے فِدائی
ہیں دُرِّ عدن ، لعلِ یمن ، مُشکِ ختن پھول

بو ہو کہ نہاں ہو گئے تابِ رُخِ شہ میں
لو بن گئے ہیں اب تو حسینوں کا دہن پھول

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

ہوں بارِ گنہ سے نہ خجل دوشِ عزیزاں
للہ مِری نعش کر اے جانِ چمن پھول

دِل اپنا بھی شیدائی ہے اس ناخنِ پا کا
اتنا بھی مہِ نو پہ نہ اے چرخ کُہن! پھول

دِل کھول کے خُوں رو لے غمِ عارضِ شہ میں
نکلے تو کہیں حسرتِ خوں نابہ شدن پھول

کیا غازہ مَلا گردِ مدینہ کا جو ہے آج
نکھرے ہوئے جوبن میں قیامت کی پھبن پھول

گرمی یہ قیامت ہے کہ کانٹے ہیں زباں پر
بلبل کو بھی اے ساقیٔ صہبا و لبن پھول

ہے کون کہ گِریہ کرے یا فاتحہ کو آئے
بیکس کے اُٹھائے تِری رحمت کے بھرن پھول

دل غم تجھے گھیرے ہیں خدا تجھ کو وہ چمکائے
سُورج تِرے خرمن کو بنے تیری کرن پھول

کیا بات رضا اُس چمنستانِ کرم کی
زہرا ہے کلی جس میں حُسین اور حسن پھول

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

ہے کلامِ الٰہی میں شمس و ضحٰے ترے چہرۂ نور فزا کی قسم

ہے کلامِ الٰہی میں شمس و ضحٰے ترے چہرۂ نور فزا کی قسم
قسمِ شبِ تار میں راز یہ تھا کہ حبیب کی زلفِ دوتا کی قسم

ترے خُلق کو حق نے عظیم کہا تری خِلق کو حق نے جمیل کیا
کوئی تجھ سا ہوا ہے نہ ہوگا شہا ترے خالقِ حُسن و ادا کی قسم

وہ خدا نے ہے مرتبہ تجھ کو دیا نہ کسی کو ملے نہ کسی کو ملا
کہ کلامِ مجید نے کھائی شہا ترے شہر[1] و کلام[2] و بقا[3] کی قسم

----

[1]: قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: ’’لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ‘‘ مجھے اس شہر مکہ کی قسم ہے اس لئے کہ اے محبوب تو اس میں تشریف فرما ہے۔۱۲

[2]: قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: ’’وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝‘‘ مجھے رسول کے اس کہنے کی قسم ہے کہ اے میرے رب یہ لوگ ایمان نہیں لاتے۔۱۲

[3]: قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: ’’لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝‘‘ اے محبوب مجھے تیری جان کی قسم کہ یہ کافر اپنے نشے میں اندھے ہو رہے ہیں۔۱۲

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

ترا مسندِ ناز ہے عرشِ بریں ترا محرمِ راز ہے رُوحِ امیں
تُو ہی سرورِ ہر دو جہاں ہے شہا ترا مثل نہیں ہے خدا کی قسم

یہی عرض ہے خالقِ ارض و سما وہ رسول ہیں تیرے میں بندہ ترا
مجھے ان کے جوار میں دے وہ جگہ کہ ہے خلد کو جس کی صفا کی قسم

تُو ہی بندوں پہ کرتا ہے لطف و عطا ہے تجھی پہ بھروسا تجھی سے دعا
مجھے جلوۂ پاکِ رسول دِکھا تجھے اپنے ہی عِزّ و علا کی قسم

مِرے گرچہ گناہ ہیں حد سے سوا مگر ان سے امید ہے تجھ سے رجا
تُو رحیم ہے ان کا کرم ہے گوا وہ کریم ہیں تیری عطا کی قسم

یہی کہتی ہے بلبلِ باغِ جناں کہ رضاؔ کی طرح کوئی سحر بیاں
نہیں ہِند میں واصفِ شاہِ ہُدیٰ مجھے شوخیِ طبعِ رضاؔ کی قسم

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

پھر کے گلی گلی تباہ ٹھوکریں سب کی کھائے کیوں

پھر کے گلی گلی تباہ ٹھوکریں سب کی کھائے کیوں
دِل کو جو عقل دے خدا تیری گلی سے جائے کیوں

رُخصتِ قافلہ کا شور غش سے ہمیں اُٹھائے کیوں
سوتے ہیں اُن کے سایہ میں کوئی ہمیں جگائے کیوں

بار نہ تھے حبیب کو پالتے ہی غریب کو
روئیں جو اَب نصیب کو چین کہو گنوائے کیوں

یادِ حُضور کی قسم غفلتِ عیش ہے سِتم
خُوب ہیں قیدِ غم میں ہم کوئی ہمیں چُھڑائے کیوں

دیکھ کے حضرتِ غنی پھیل پڑے فقیر بھی
چھائی ہے اب تو چھاؤنی حشر ہی آ نہ جائے کیوں

جان ہے عشقِ مصطفےٰ روز فزوں کرے خدا
جس کو ہو درد کا مزہ نازِ دوا اُٹھائے کیوں

ہم تو ہیں آپ دِل فگار غم میں ہنسی ہے ناگوار
چھیڑ کے گل کو نو بہار خون ہمیں رُلائے کیوں

یا تو یوں ہی تڑپ کے جائیں یا وہی دام سے چھڑائیں
مِنّتِ غیر کیوں اُٹھائیں کوئی ترس جتائے کیوں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

اُن کے جلال کا اثر دل سے لگائے ہے قمر
جو کہ ہو لوٹ زخم پر داغِ جگر مٹائے کیوں

خوش رہے گُل سے عندلیب خارِ حرم مجھے نصیب
میری بلا بھی ذِکر پر پھول کے خار کھائے کیوں

گردِ ملال اگر دُھلے دِل کی کلی اگر کِھلے
بَرق سے آنکھ کیوں جلے رونے پہ مسکرائے کیوں

جانِ سفر نصیب کو کس نے کہا مزے سے سو
کھٹکا اگر سحر کا ہو شام سے موت آئے کیوں

اب تو نہ روک اے غنی عادتِ سگ بگڑ گئی
میرے کریم پہلے ہی لقمہ تر کھلائے کیوں

راہِ نبی میں کیا کمی فرشِ بیاض دِیدہ کی
چادرِ ظِل ہے مَلگجی زیرِ قدم بچھائے کیوں

سنگِ درِ حضور سے ہم کو خدا نہ صبر دے
جانا ہے سر کو جا چکے دل کو قرار آئے کیوں

ہے تو رضا نِرا سِتم جُرم پہ گر لجائیں ہم
کوئی بجائے سوزِ غم سازِ طَرَب بجائے کیوں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

عرشِ حق ہے مسندِ رِفعت رسول اللہ کی

عرشِ حق ہے مسندِ رِفعت رسول اللہ کی
دیکھنی ہے حشر میں عزّت رسول اللہ کی

قبر میں لہرائیں گے تا حشر چشمے نُور کے
جلوہ فرما ہوگی جب طلعت رسول اللہ کی

کافروں پر تیغِ والا سے گری برقِ غضب
اَبر آسا چھا گئی ہیبت رسول اللہ کی

لَا وَرَبِّ الْعَرْش جس کو جو مِلا ان سے ملا
بٹتی ہے کونین میں نعمت رسول اللہ کی

وہ جہنم میں گیا جو اُن سے مستغنی ہوا
ہے خلیل اللہ کو حاجت رسول اللہ کی

سُورج اُلٹے پاؤں پلٹے چاند اِشارے سے ہو چاک
اندھے نجدی دیکھ لے قدرت رسول اللہ کی

تجھ سے اور جنّت سے کیا مطلب وہابی دُور ہو
ہم رسول اللہ کے جنّت رسول اللہ کی

ذِکر روکے فضل کاٹے نقص کا جویاں رہے
پھر کہے مردک کہ ہوں امّت رسول اللہ کی

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

نجدی اُس نے تجھ کو مہلت دی کہ اس عالم میں ہے
کافر و مرتد پہ بھی رحمت رسول اللہ کی

ہم بھکاری وہ کریم اُن کا خدا اُن سے فُزوں
اور نا کہنا نہیں عادت رسول اللہ کی

اہلِ سنّت کا ہے بیڑا پار اَصحابِ حضور
نجم ہیں اور ناؤ ہے عترت رسول اللہ کی

خاک ہو کر عشق میں آرام سے سونا مِلا
جان کی اِکسیر ہے اُلفت رسول اللہ کی

ٹُوٹ جائیں گے گنہگاروں کے فوراً قید و بند
حشر کو کھل جائے گی طاقت رسول اللہ کی

یاربّ اِک ساعت میں دُھل جائیں سیہ کاروں کے جرم
جوش میں آجائے اب رحمت رسول اللہ کی

ہے گُل باغ قُدس رُخسارِ زیبائے حضور!
سروِ گلزارِ قدم قامت رسول اللہ کی

اے رضؔا خود صاحبِ قرآں ہے مَدَّاحِ حضور
تجھ سے کب ممکن ہے پھر مدحت رسول اللہ کی

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
مِرا دِل بھی چمکا دے چمکانے والے

برستا نہیں دیکھ کر اَبرِ رَحمت
بدوں پر بھی برسا دے برسانے والے

مَدینہ کے خطے خدا تجھ کو رکھے
غریبوں فقیروں کے ٹھہرانے والے

تُو زندہ ہے واللہ تُو زندہ ہے واللہ
مِرے چشمِ عالَم سے چھپ جانے والے

میں مجرم ہوں آقا مجھے ساتھ لے لو
کہ رَستے میں ہیں جا بجا تھانے والے

حرم کی زَمیں اور قدم رکھ کے چلنا
ارے سر کا موقع ہے اَو جانے والے

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

چل اُٹھ جبہہ فرسا ہو ساقی کے در پر
درِ جُود اے میرے مستانے والے

ترا کھائیں تیرے غُلاموں سے اُلجھیں
ہیں مُنکِر عجب کھانے غُرّانے والے

رہے گا یوں ہی اُن کا چرچا رہے گا
پڑے خاک ہو جائیں جل جانے والے

اب آئی شفاعت کی سَاعت اب آئی
ذرا چین لے میرے گھبرانے والے

رؔضا نفس دشمن ہے دَم میں نہ آنا
کہاں تم نے دیکھے ہیں چندرانے والے

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

عطّار نے دربار میں دامن ہے پسارا

عطّار نے دربار میں دامن ہے پسارا
ہے اِذنِ مدینہ کا طلب گار بچارا

چمکا دو شہا! میرے مقدّر کا ستارا
پھر حج کا شَرَف مجھ کو عطا کردو خدارا

میں سالِ گُزشتہ بھی تو آیا تھا مدینے
اِس سال بھی ہو جائے مدینے کا نظارا

مکّے کی حسیں شام کی دیکھوں میں بہاریں
پھر دیکھوں مدینے کی شہا صبحِ دل آرا

"سامانِ مدینہ" تو شہا! لا کے رکھا ہے
اب دے دو سفر کا بھی ہمیں اِذن خدارا

مایوس نہیں تم سے یہ دیوانے تمہارے
اب کردو کرم تم نہ کرو دیر خدارا

تاخیر ہوئی جاتی ہے کیوں کُوچ میں آخر؟
تشویش میں طیبہ کا مسافر ہے بچارا

بگڑا ہوا ہر کام سنور جائے گا میرا
کردیں گے شہا! آپ جو ابرو کا اشارہ

سرکار! مدینے میں اِسی سال بُلا لو
اے شاہ! بڑی آس سے ہے تم کو پکارا

یارب ہمیں مکّے کی فضاؤں میں بُلا لے
اور خانۂ کعبہ کا کریں جم کے نظارا

ہو جائے مری حاضری عرفات و مِنٰی میں
اور مُزدَلِفہ کا بھی کروں خوب نظارا

جو ہجرِ مدینہ میں تڑپتے ہیں شب و روز
کرلیں کبھی طیبہ کا شہا! وہ بھی نظارا

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

کس طرح مدینے میں مِرا داخِلہ ہوگا　　آلودہ وُجود آہ! گناہوں سے ہے سارا

اے کاش! مِری آنکھ ہو دیدار کے قابل　　جی بھر کے کروں گنبدِ خضرا کا نظارا

مرنے دو مدینے میں مجھے قافِلے والو　　اے چارہ گرو! تم بھی نہ کرنا کوئی چارہ

ہم جائیں کہاں اور شہا کس کو پکاریں　　ہمدرد نہیں تیرے سوا کوئی ہمارا

دُکھیوں کا نہیں تیرے سوا کوئی بھی ہمدم　　ہے کس کو غَرَض دُور کرے دَرْد ہمارا

گو بد ہوں گنہگار ہوں بدکار بُرا ہوں　　جیسا بھی ہوں سرکار تمہارا ہوں تمہارا

ہم کیوں کریں حُکّام کی اُمرا کی خوشامد　　جب آپ کے ٹکڑوں پہ ہمارا ہے گزارا

شیطان نے بہکا کے گناہوں میں پھنسایا　　اور نفسِ بداطوار نے عِصیاں پہ اُبھارا

عِصیاں کے سَمُندر میں پھنسی ناؤ ہماری　　تم آکے سنبھالو ہے بَہُت دُور کنارا

افسوس! گناہوں سے ہے پُر نامۂ اعمال　　رکھئے گا مِری لاج قِیامت میں خُدارا

عطّار کا بس آپ کے ہاتھوں میں بھرم ہے
کہہ دیجئے عطّار ہمارا ہے ہمارا

فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جو کسی مسلمان کو بھوک میں کھانا کھلا کر سیر کر دے تو اللہ تعالٰی اُسے جنّت میں اُس دروازے سے داخل فرمائے گا جس میں سے اس جیسے لوگ ہی داخل ہوں گے۔ (اَلْمُعْجَمُ الْکَبِیر لِلطّبرانی ج ۲۰ ص ۸۰ حدیث ۱۶۲)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

قسمت مِری چمکائیے چمکائیے آقا

قسمت مِری چمکائیے چمکائیے آقا!
مجھ کو بھی درِ پاک پہ بُلوائیے آقا
سینے میں ہو کعبہ تو بسے دل میں مدینہ
آنکھوں میں مری آپ سما جائیے آقا
بے تاب ہوں بے چین ہوں دیدار کی خاطر
لِلّٰہ مِرے خواب میں آ جائیے آقا
ہر سَمت سے آفات و بَلِیّات نے گھیرا
مجبور کی اِمداد کو اب آئیے آقا
سَکرات کا عالَم ہے شَہا! دم ہے لبوں پر
تشریف سرہانے مِرے اب لائیے آقا
وَحشت ہے اندھیرا ہے مِری قَبْر کے اندر
آ کر ذرا روشن اِسے فرمائیے آقا
مُجرِم کو لئے جاتے ہیں اب سُوئے جہنّم
لِلّٰہ ! شَفاعت مِری فرمائیے آقا

عطّاؔر پہ یا شاہِ مدینہ ہو عِنایت
وِیرانۂ دل آ کے بسا جائیے آقا

اِسراف کی تعریف

غیرِ حق میں صَرْف (یعنی خرچ) **کرنا**۔(فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج ۱ ص ۶۹۰ رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیا لاہور) مَثَلاً نافرمانی کی جگہوں پر خرچ کرنا۔

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

یا مصطفٰے عطا ہو اب اِذن حاضِری کا

(الحمدُ لِلّٰہ ۲۰ شعبانُ المعظّم ۱۴۱۴ھ کو یہ کلام قلمبند کیا گیا)

یا مصطفٰے عطا ہو اب اِذن، حاضری کا
کرلوں نظارہ آکر میں آپ کی گلی کا

اِک بار تو دِکھا دو رَمضان میں مدینہ
بیشک بنالو آقا مہمان دو گھڑی کا

روتا ہوا میں آؤں داغِ جگر دکھاؤں
افسانہ بھی سناؤں میں اپنی بیکسی کا

میں سبز سبز گنبد کی دیکھ لوں بہاریں
اب اِذن دیدو آقا تم مجھ کو حاضری کا

مولیٰ غمِ مدینہ دیدے غمِ مدینہ
دیوانہ تُو بنا دے مجھ کو ترے نبی کا

خونِ جگر سے سینچا ہے باغ سُنّیَت کا
کردو کرم وَسیلہ اُس مَدنی مُرشدی کا

یا سیِّدِ مدینہ! بس آپ ہی نبھانا
گو ہوں بڑا کمینہ پر ہوں تو آپ ہی کا

یا مصطفٰے! گناہوں کی عادتیں نکالو
جذبہ مجھے عطا ہو سنّت کی پَیروی کا

ہوں دُور اب بلائیں دیتا ہوں واسِطہ میں
مظلومِ کربلا کی سرکار! بیکسی کا

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

اَللہ! حُبِّ دنیا سے تُو مجھے بچانا	سائل ہوں یا خدا میں عشقِ محمدی کا
فخر و غُرور سے تُو مولیٰ مجھے بچانا	یارب! مجھے بنا دے پیکر تُو عاجزی کا
ایماں پہ ربِّ رحمت دیدے تُو اِستقامت	دیتا ہوں واسِطہ میں تجھ کو ترے نبی کا
ہو ہر نَفَس[1] مدینہ دھڑکن میں ہو مدینہ	جب تک نہ سانس ٹوٹے سرکار زندگی کا
دنیا کے تاجدارو! تم سے مجھے غَرَض کیا!	منگتا ہوں میں تو منگتا سرکار کی گلی کا
اَللہ! اِس سے پہلے ایماں پہ موت دیدے	نقصاں مِرے سبب سے ہو سنّتِ نبی کا
اُلفت کی بھیک دیدو دیتا ہوں واسِطہ میں	صِدّیق کا عمر کا عُثمان کا علی کا
کچھ نیکیاں کما لے جلد آخِرت بنا لے	کوئی نہیں بھروسا اے بھائی! زندگی کا

مِیزاں[2] پہ سب کھڑے ہیں اعمال تُل رہے ہیں

رکھ لو بھرم خدارا! عطّارؔ قادِری کا

[1]: سانس [2]: ترازو

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.